## سوال

(133) دفن کے بعد اہل میت کے ہاں اجتماع میں ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دفن کے بعد قبر پر تو نبیﷺ نے مردے کےلیے استقامت کی دعا کی ہے۔ کیا بعد میں بھی ہاتھ اٹھا کر دعا کرنے کا کوئی ثبوت ہے؟ خصوصاً یہ کہ جب ہر آنے والا مطالبہ کرتا ہے کہ دعاء کرو یا فاتحہ پڑھو۔ تو اس حالت میں کیا دعا کرنا جائز ہے؟ آپﷺ یا صحابہ رضی اللہ عنہم سے کیا طریقہ ثابت ہے؟ کچھ لوگ اس طرح دعا کرنے کو بدعت کہتے ہیں۔ کچھ جائز سمجھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ دعا کرنے میں کیا حرج ہے؟ (شاہ جہاں ملک۔ میانوالی) (۲۷ مارچ ۱۹۹۸ء)

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میت کےلیے ہاتھ اٹھا کر دعا کرنے کا جواز ہے۔ ''صحیح بخاری'' باب غزوۂ اوطاس کے تحت اس امر کی تصریح موجود ہے۔ لیکن ہمارے ہاں بیٹھنے کی موجودہ کیفیت محل نظر ہے۔ حضرت جریر کی روایت میں ہے کہ اہل میت کے ہاں اجتماع کو ہم نوحہ (بین) شمار کرتے تھے۔

دوسرا دعا کے آداب میں سے ہے کہ آدمی باوضوء ہو۔ بیٹھنے والے توحقے کا دَور چلا کر اِدھر ادھر کی باتیں ہانک رہے ہوتے ہیں۔ اہل میت کا حزن و غم ہلکا کرنے کے بجائے اس میں اضافہ کے موجب بنے ہوئے ہوتے ہیں۔ اسی حالت میں یکے بعد دیگرے فاتحہ پڑھنے کے آوازے آنے لگتے ہیں۔ بظاہر یہ منظر روحِ دعا کے منافی ہے۔ لہٰذا بایں حالت اس سے پرہیز کرنا چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

### جلد: 3، کتاب الجنائز: صفحہ: 174

### محدث فتویٰ